CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 54
۰۸-۰۹-۲۰۲۰

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
286,157	6,350	6,726	299,233

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

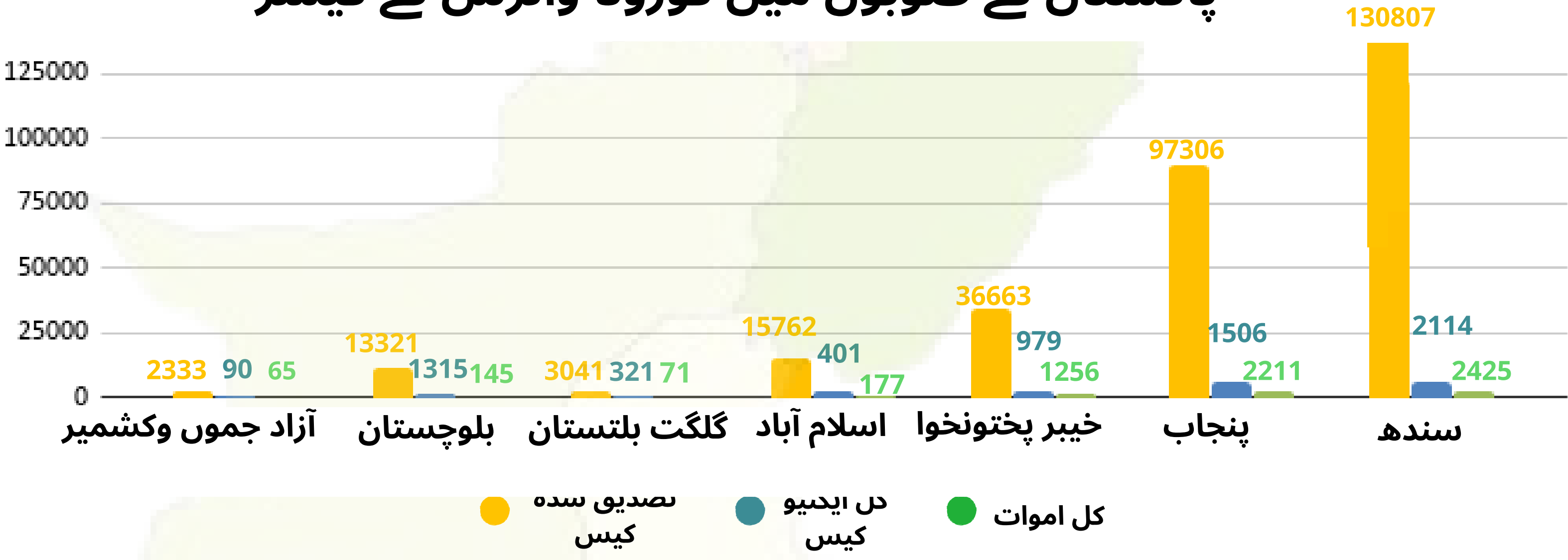

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

لڑکیوں پر کورونا وائرس کے اثرات

اگرچہ بڑوں کے مقابلے میں بچوں میں انفیکشن کی شرح کم ہے ، لیکن وبائی مرض کا بچوں پر زیادہ گہرا اثر پڑا ہے۔ کورونا وائرس اور دیگر صحت کے بحران اس ماحول کو متاثر کر رہے ہیں جس میں بچے رہتے اور نشوونما پاتے ہیں ، خاص طور پر لڑکیاں۔ وبائی مرض سے پہلے ہی ، لڑکیوں کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جیسے اپنے حقوق کے لئے لڑنے اور تعلیم سمیت دیگر مواقع تک رسائی حاصل کرنے میں امتیازی سلوک کا سامنا۔

اب ، وبائی مرض نے ان مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے جس کے نتیجے میں ہراساں کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے ، مزید بر آں بچیوں کو تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں مسائل پیش آ رہے ہیں اور ان کو کچھ نہیں بتایا جاتا کہ انکی شادی کب اور کس سے کر دی جائے گی۔ مزید یہ کہ ، لڑکیاں اپنے کنبے کے مرد ارکان پر زیادہ انحصار کرنے لگیں ، غیر متناسب طور پر غربت کا سامنا کررہی ہیں اور اسی کی وجہ سے غذائیت کی کمی کا بھی شکار ہیں۔ یہ مسائل ان کی گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ کر رہے ہیں ، اور کورونا وائرس کے متعلق معلومات کو ماننے سے انکار کیا جارہا ہے۔ اس پر مزید کام کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ وباء پھیلنے سے لڑکیوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

گھر واپس بھجوا دیا گیا

ہم پانچ بہنیں تھیں اور ایک دور دراز کے علاقے میں ایک نچلے طبقے کے خاندان سے آئے تھے۔ میرے والدین ریٹائرمنٹ سے قبل ہماری شادی کرنا چاہتے تھے۔ سب سے بڑی ہونے کے ناطے ، میری شادی اس وقت ہوئی جب میری عمر مشکل سے 16 سال تھی۔ میں اس کے بعد کبھی بھی اپنے والدین کے ساتھ وقت گزارنے کے قابل نہیں تھی کیونکہ ان کے پاس مجھ سے ملنے آنے کے لئے وسائل نہیں تھے اور نہ ہی میرے سسرال والوں نے مجھے یہ کہتے ہوئے ان سے ملنے کی اجازت دی کہ وہ بہت دور ہیں۔

وائرس پھیلنے کے بعد دو ہفتوں میں ہی میرے شوہر کی ملازمت ختم ہوگئی۔ کچھ دن بعد اس نے مجھے زبردستی میرے زیورات بیچنے اور نقد رقم لانے پر مجبور کیا۔ اس مدت کے دوران ، میں کورونا وائرس کا شکار ہو گئی۔ جب میرے شوہر اور سسرالیوں کو پتہ چلا کہ میں کورونا وائرس میں مبتلا ہوں تو انہوں نے وائرس کے اخراجات اور پھیلاؤ سے بچنے کے لیے فوراً مجھے میرے والدین کے گھر بھیج دیا۔

میں اپنے والدین کو تسلی دینے اور اپنے مشکل وقت میں ان سے مدد طلب کرنے آ گئی تھی۔ میرے شوہر کبھی بھی مجھ سے ملنے نہیں آئے تھے اور کہا تھا کہ اگر میرے والدین نے اسے رقم فراہم کی تو وہ مجھے گھر واپس لے جائیں گے ورنہ نہیں۔ میری دوست نے ایک ایسے کاؤنسلر سے رابطہ کرنے میں میری مدد کی جس نے میری جذباتی مدد کی اور مجھے اپنے قانونی حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کی۔
(پنجاب)

اپنی بہن کی صحت یابی کیلئے کوشاں

میری جڑواں بہن کو نفسیاتی طور پر بیمار ہے اور وہ مجھ سے کافی حد تک منسلک ہے کیونکہ میں اکیلی ہی ہوں جو اسے سمجھتی ہوں۔ لاک ڈاؤن سے پہلے ، میں اسے وقتاً فوقتاً کسی ڈاکٹر سے ملنے لے جاتی تھا لیکن لاک ڈاؤن کے بعد سے ، کوئی بھی ڈاکٹر ذہنی مسائل کے لئے خدمات فراہم کرنے کو تیار نہیں تھا۔ میرے والدین سمجھتے ہیں کہ اس کا رویہ دانستہ ہے اور شائد وہ شادی کر کے بہتر ہوجائے گی۔میں بہت عرصے سے اس کے بارے میں اپنے والدین سے بات چیت کرنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن انکا کہنا ہے کہ وہ اس ....

لڑکیوں پر کورونا وائرس کے اثرات

کی ذہنی بیماری کو نظرانداز کر دیں کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی شادی ہونے کے امکانات پر اثر پڑ سکتا ہے۔ میں ایک ہیلپ لائن تک پہنچی جس نے مجھے ایک کاؤنسلر اور وکیل کی طرف رجوع کرنے کا کہا ، جس نے میری رہنمائی کی اور گھر میں نفسیاتی مریض کا خیال رکھنے کے لئے دانشورانہ مشورہ بھی دیا۔ (نواب شاہ)

غصے پر قابو پانا

جب سے میرے والد کی وفات ہوئی ، میں اپنے کنبہ کے ساتھ کم وقت گزارتی ہوں۔ سب سے کم عمر ہونے کے باعث مجھے اپنے بڑے بہن بھائیوں کی طرف سے بہت زیادہ برا رویے کا سامنا کرنا پڑا اور میری والدہ ہمیشہ ہم پر ایک بوجھ ہونے کا الزام لگاتی رہیں۔ میرے لئے ، اسکول اس گھر کے جارحانہ ماحول سے فرار ہونے کا ایک ذریعہ تھا۔ لیکن جب وائرس آیا اور ہمارے اسکول بند ہوگئے تو مجھے گھر ہی رہنے پر مجبور کیا گیا۔

چونکہ سب گھر تھے ، لڑائیاں روزانہ ہونے لگی تھیں۔ شیشے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا صرف ایک چھوٹا سا عمل لڑائیوں کا باعث بن جاتا ہے۔ ان حالات کے چلتے ہوئے کچھ ہی دنوں بعد مجھے شدید غصہ آنے لگا اور خودکشی کرنے کے خیالات طاری ہونے لگے۔

تیرہ سالہ یُمنہ کو روزان کے بارے میں معلوم ہوا جہاں اس نے ایک کاؤنسلر سے رابطہ کیا تاکہ وہ غصے کے معاملات اور لاک ڈاؤن کے دوران اپنی والدہ اور بہن بھائیوں کے ساتھ اس کے تنازعات پر تبادلہ خیال کر سکے۔ کاؤنسلر نے اسکے مسائل سمجھنے اور کرنے میں اسکی مدد کی، اور بتایا کہ کس طرح وہ اپنے غصے پر قابو پاسکتی ہے، اور اسکۓ ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ وہ اپنا وقت مثبت سرگرمیاں کرنے میں کیسے استعمال کر سکتی ہے۔

ان مسائل کو حل کرنے کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے

کورونا وائرس کے اثرات سے نمٹنے کے لئے حکومت نے کچھ خاص اقدامات اٹھائے ہیں لیکن حکومت کی پالیسیوں میں ابھی بھی کچھ خامیاں موجود ہیں جیسے بچوں ، خاص طور پر لڑکیوں پر وبائی امراض کا اثرات۔ چھوٹی بچیوں پر کورونا وائرس کے اثرات کے بارے میں ، تحقیق کے ذریعے بہتر تفہیم تیار کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ وہ غیر متناسب طور پر متاثر ہو رہی ہیں۔

ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال بچوں کی امدادی ہیلپ لائنز جیسے معاون امدادی طریقہ کار کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لئے کیا جاسکتا ہے جس میں روزن ، ایم ایچ آر ، چائلڈ پروٹیکشن ، اور ویلفیئر بیورو شامل ہیں۔

چھوٹی عمر کی لڑکیوں کو آن لائن سائبر ہراساں ہونے کا خطرہ ہے۔ ان خدشات کی اطلاع دہندگی اور جواب کو مستحکم کرنے کیلئے والدین اور اساتذہ میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ بچوں کے تحفظ اور بچوں سے شادی کے قوانین کو نافذ کیا جارہا ہے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- بردوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
7A بلاکR-3.M.A. جوہر ٹاؤن لاہور

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN